© rasailojaraid.com

کرداروں سے دورانِ نقل وحرکت ہماری ملاقات کرادی ہے۔

پاکستان بلکہ عالمِ اسلام کے تمام نوجوانوں کو اس کا مطالعہ کرنا چاہیے۔

المعیار (اشاعتِ خاص) مرتبہ: ڈاکٹر ظہور احمد اظہر مدیر اعزازی ومجلسِ مشیران۔ دفتر اشاعت: فرینڈز آف دی مسلم ورلڈ ڈنگہ سنگھ بلڈنگ، شاہراہ قائدِ اعظم لاہور۔ چندہ سالانہ: ۵/۰، روپے۔ ٹائیٹل رنگین دبیز آرٹ پیپر۔

محبانِ عالمِ اسلامی کی طرف سے بیک وقت عربی اور انگریزی میں شائع ہونے والا یہ سہ ماہی جریدہ اپنی عمر کی بہت سی بہاریں دیکھ چکا ہے اور اس وقت ہمارے سامنے جلد ۱۵ کا شمارہ ۳، ۴ ہے جو مسئلہ افغانستان پر خصوصی اشاعت ہے۔ مجلسِ مشیران میں ایس انوار الحق سابق چیف جسٹس پاکستان، مولانا حامد علی خان، ڈاکٹر سید محمد عبداللہ اور ڈاکٹر عبدالسلام خورشید شامل ہیں۔ اس اشاعتِ خاص کے تمام مضامین قیمتی ہیں۔ مثلاً سوویٹ مسلمانوں پر ماسکو کی جارحیت، سوویٹ یونین میں مسلمانوں کی گوریلا جنگ (۱۹۲۰ء - ۱۹۸۱ء)، افغانستان کے لیے اسباق، افغانستان میں سوویٹ یونین کے ۵ سال، مسئلہ افغانستان میں پاکستان کیا کیا راہیں اختیار کرسکتا ہے، افغانستان کی اسلامی تحریک اور جارحیت کی مزاحمت میں اس کا حصہ۔ لکھنے والے بھی مرتبہ ومقام رکھتے ہیں۔

قادیانی نبی اور غازی منجم تالیف: غازی منجم صدر پاکستان نجوم سوسائٹی، پرنسپل غازی نجوم کالج۔

پتہ: ۴۵/۲ بنک روڈ۔ صدر راولپنڈی۔

غازی منجم پاکستانی اخبارات کے ذریعے پہلے سے خوب متعارف ہیں۔ وہ ایک نظر انسانوں پر ڈالتے ہیں، ایک ستاروں پر اور پھر جو دل میں آتی ہے لکھ دیتے ہیں۔ مثلاً انھوں نے لکھا: "جو شخص، جماعت یا ملک پاکستان کی مخالفت یا نقصان پہنچانے کی کوشش کرے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے عتاب سے نہیں بچ سکے گا" ہزار علمِ نجوم ایک طرف اور یہ پرجوش جملہ ایک طرف۔ ان کا ستاروں کو دیکھنے اور نتائج نکالنے کا انداز بالکل اپنا ہے بلکہ یکسر پاکستانی ہے۔

اس کتاب کا اصل دلچسپ غالب حصہ وہ ہے جس میں مرزائیوں یا قادیانیوں کو غازی صاحب نے اپنے علمِ نجوم کی زد میں لے کر ان کا خاکہ ایسے اُڑایا ہے کہ دن میں تارے دکھا دیئے ہیں۔ اس سلسلے کے خطوط کا مطالعہ بہت دلچسپ ہے۔

© rasailojaraid.com